بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ بدھ ۲۴ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ ۶ وفا ۱۳۶۲ ہش ۶ جولائی ۱۹۸۳ء تمبر ۱۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ - ۶ وفا / جولائی۔ حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"طبیعت بدستور ناساز چلی آرہی ہے"

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

• اس عاجز کے بڑے بہنوئی محترم میاں محمد یوسف صاحب آف مسقط چند دن ہوئے کراچی میں ایک حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے تھے اس دن سے ہسپتال میں بے ہوش پڑے ہیں ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کیا ہے۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنا فضل نازل کرے اور موصوف کو جلد از جلد شفایابی عطا کرے۔ ہماری پریشانی اور فکر دور کرے اور میاں محمد یوسف صاحب کو صحت والی لمبی زندگی عطا کرے آمین! (محمد حنیف امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ ۴۴۶ ڈی۔ سٹاف کالج روڈ۔ کوئٹہ)

• میری اہلیہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آرہی ہیں کمزوری بہت ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت والی زندگی عطا فرمادے اور معذور زندگی سے نجات دے

(روشن الدین۔ گول بازار۔ ربوہ)

سیرت حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ کی سیرت و سوانح کا مواد خاکسار جمع کر چکا ہے۔ مزید غیر مطبوعہ تاثرات مطلوب ہیں براہ کرم احباب و خواتین توجہ فرمائیں۔

(مؤلف اصحاب احمدؑ
معرفت نظارت خدمت درویشاں)

سیرت حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ رضی اللہ عنہا

سیرۃ و سوانح ہذا تیسری دفعہ شائع کرنے کے موقع پر حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا نہایت انمول مضمون حاصل ہوا ہے۔ بعض اور تاثرات بھی ملے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی جو احباب قابلِ ذکر مفید تاثرات تحریر فرما سکیں براہ کرم جلد ارسال فرما کر مشکور ہوں

(مؤلف اصحاب احمد
معرفت نظارت خدمت درویشاں)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ لیلۃ القدر کا زمانہ تھا

اس تاریکی میں جو نور نازل ہوا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات تھی

"ہم لیلۃ القدر کے دونوں معنوں کو مانتے ہیں ایک وہ جو عرفِ عام میں ہیں کہ بعض راتیں ایسی ہوتی ہیں کہ خدا تعالیٰ اُن میں دعائیں قبول کرتا ہے اور ایک اس سے مراد تاریخی کے زمانہ کی ہے جس میں عام ظلمت پھیل جاتی ہے۔ حقیقی دین کا نام و نشان نہیں رہتا۔ اس میں جو شخص خدا تعالیٰ کے سچے متلاشی ہوتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں وہ بڑے قابل قدر ہوتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک بادشاہ ہو اور اس کا ایک بڑا لشکر ہو۔ دشمن کے مقابلہ کے وقت سب لشکر بھاگ جاوے اور صرف ایک یا دو آدمی رہ جاویں اور انہیں کے ذریعہ سے اسے فتح حاصل ہو۔ تو اب دیکھ لو کہ ان ایک یا دو کی بادشاہ کی نظر میں کیا قدر ہوگی۔ پس اس وقت جبکہ ہر طرف دہریت پھیلی ہوئی ہے کوئی تو قول سے اور کوئی عمل سے خدا تعالیٰ کا انکار کر رہا ہے۔ ایسے وقت میں جو خدا تعالیٰ کا حقیقی پرستار ہوگا وہ بڑا قابل قدر ہوگا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ بھی لیلۃ القدر کا زمانہ تھا۔ اس وقت کی تاریکی اور ظلمت کی بھی کوئی انتہا نہ تھی ایک طرف یہود گمراہ۔ ایک طرف عیسائی گمراہ ادھر ہندوستان میں دیوتا پرستی، آتش پرستی وغیرہ۔ گویا سب دنیا میں بگاڑ پھیلا ہوا تھا۔ اس وقت بھی جبکہ ظلمت انتہا تک پہنچ گئی تھی تو اس نے تقاضا کیا تھا کہ ایک نور آسمان سے نازل ہو۔ سو وہ نور جو نازل ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات تھی۔ قاعدہ کی بات ہے کہ جب ظلمت اپنے کمال کو پہنچتی ہے تو وہ نور کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ جیسے کہ جب چاند کی ۲۹ تاریخ ہو جاتی ہے اور رات بالکل اندھیری ہوتی ہے تو نئے چاند کے نکلنے کا وقت ہوتا ہے تو اس زمانہ کو بھی خدا تعالیٰ نے لیلۃ القدر کے نام سے موسوم کیا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے:۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ

اسی طرح جب نور اپنے کمال کو پہنچتا ہے تو پھر وہ گھٹنا شروع ہوتا ہے۔ جیسے کہ چاند کو دیکھتے ہو اور اسی طرح سے یہ قیامت تک رہے گا کہ ایک وقت نور کا غلبہ ہوگا اور ایک وقت ظلمت کا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۲۸۔ ۲۲۹)

ایک احمدی نوجوان کی شاندار کامیابی اور درخواست دعا

عزیزم سید ہارون مکرم احمد ابن سید محمد احمد (لاہور چھاؤنی) نے امسال ایم۔ ایس سی (جیالوجی) کے امتحان میں ۱۰۴۸/۱۳۰۰ نمبر لے کر پنجاب یونیورسٹی میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے اور نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ الحمد للہ!

عزیزم جیالوجی میں مزید اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے امریکہ چلے گئے ہیں۔ احباب ان کی مزید اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کرتے رہیں۔

مرزا انور احمد (نائب ناظر امور عامہ) محلہ دارالصدر ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ

۹ وفا ۱۳۶۲ ہش

آخری عشرۂ رمضان اور اس کی عظیم الشان برکات

دنیا میں ہر شخص کا یہ مشاہدہ ہے اور اکثر انسان اس امر کا تجربہ رکھتے ہیں کہ جب انسان سفر پر نکلتا ہے اور سفر کے ابتدائی اور درمیانی مرحلے طے کرنے کے بعد اس کے آخری مرحلہ میں داخل ہوتا ہے اور منزلِ مقصود اسے قریب آتی دکھائی دیتی ہے تو طویل سفر کی کوفت اور تکان کے باوجود اس کے جذبۂ شوق میں یکایک اضافہ ہو جاتا ہے اور اس کی رفتار پہلے سے بھی زیادہ تیز ہو جاتی ہے اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ اب تھوڑا فاصلہ رہ گیا ہے اس آخری دوڑ دھوپ اور تیز گامی کے نتیجہ میں وہ بہت جلد اپنی منزلِ مقصود پر پہنچ جائے گا، وہاں پہنچ کر اس کی سب تکان اور سفر کی تمام کوفت دور ہو جائے گی، منزل تک جا پہنچنا ہی اپنی ذات میں اس کے لئے ایک ناقابل بیان راحت و آرام اور خوشی و مسرت کا موجب ہوگا۔

بعینہٖ یہی حالت پوری شرائط کے ساتھ رمضان المبارک کا بابرکت مجاہدہ کرنے والے اُن خوش نصیب روزہ داروں کی ہوتی ہے جو پہلے دو عشرے کامیابی سے گزارنے کے بعد تیسرے اور آخری عشرہ میں داخل ہوتے ہیں۔ آخری عشرہ شروع ہوتے ہی ان کے رمضان کی عظیم الشان برکات سے پورے اور حقیقی طور پر بہرہ ور ہونے کے شوقِ فراواں میں ایک ناقابلِ بیان شدت پیدا ہو جاتی ہے اور اس ماہِ مبارک کی مخصوص عبادات بجالانے میں ان کی سرگرمی اور زیادہ بڑھ جاتی ہے اور اس راہ میں اُن کے جذبہ و جوش کا کوئی ٹھکانا نہیں رہتا کیوں نہ ایسا ہو جبکہ وہ جانتے ہیں کہ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتے ہی ان کے آقا و مطاع سرورِ کائنات فخرِ موجودات خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے عباداتِ الٰہی میں شغف اور شوقِ فراواں کی کوئی انتہا نہ رہتی تھی۔ آنحضورؐ کے جملہ اوقات عبادات کے لئے وقف ہو جاتے تھے۔ اسی لئے حدیث میں آتا ہے کہ:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَہٗ وَاَحْیَا لَیْلَہٗ وَاَیْقَظَ اَھْلَہٗ۔

(بخاری باب فضل لیلۃ القدر)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تھا تو نبی صلے اللہ علیہ وسلم اپنی کمر کو (اور بھی زیادہ) کس لیتے تھے اور اپنی رات کو (اپنی مخصوص عبادات کے ذریعہ) غیر معمولی رنگ میں زندگی سے معمور فرما دیتے تھے حتیٰ کہ اپنے اہل و عیال کو بھی رات کی خاص عبادات کے لئے جگاتے تھے۔

پھر اللہ تعالےٰ نے آخری عشرہ رمضان میں مومنوں کے شوقِ فراواں اور پہلے سے بڑھی ہوئی سرگرمی کے حق میں مہمیز کا سامان مہیا کرنے کی غرض سے اس عشرہ میں خاص فضل اور انعام کے طور پر دو ایسی چیزیں رکھ دی ہیں کہ جن کی بدولت پہلے دو عشرے کمال عزم و تجدد سے گزارنے والے روزہ داروں کے عبادات میں شغف اور مستعدی و سرگرمی کا کوئی ٹھکانا نہیں رہتا اور ان کے دن رات کا ایک ایک لمحہ عبادت اور ذکرِ الٰہی میں ہی گزرنے لگتا ہے۔ ان میں سے ایک ہے اعتکاف کی مخصوص عبادت اور دوسری ہے لیلۃ القدر جو ہزار مہینوں سے بھی زیادہ افضل اور بہتر ہے۔ جس میں نزولِ ملائکہ کی پاک تاثیرات کے نتیجہ میں انسان کو وہ وقتِ اصفا میسر آتا ہے کہ جو اس کی کایا پلٹ کر رکھ دیتا ہے اور اسے لقاءِ الٰہی کی رفیع الشان نعمت سے سرفراز کر دکھاتا ہے۔ جس کو اپنے صدق و صفا اور اخلاص و وفا اور محبتِ الٰہی کے جذبۂ بے انتہا کی وجہ سے یہ وقتِ اصفا میسر آجاتا ہے اسے اللہ تعالےٰ اپنے دوستوں میں شامل کر لیتا ہے اور پھر اس کے ساتھ دوستی والا معاملہ کرتا ہے۔ وہ اپنے ایسے خاص بندوں کو ظلمتوں سے نکال کر روشنی میں لانے کے سامان کرتا ہے، انہیں اپنی حفاظتِ خاص میں لے لیتا ہے اور ان کے دشمنوں کو مخاطب کر کے:

کہتا ہے یہ تو بندۂ عالی جناب ہے
مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے

یہ ترجمہ ہے اس حدیثِ قدسی کا جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس ارشادِ باری کا ذکر فرمایا ہے کہ مَنْ عَادَ لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ (بخاری کتاب الرقاق باب التواضع) یعنی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے جس نے میرے دوست سے دشمنی کی میں اس سے اعلانِ جنگ کرتا ہوں۔ اس سے ظاہر ہے کہ آخری عشرۂ رمضان کی برکات انتہائی عظیم الشان ہیں۔ اس عشرۂ مبارک میں رمضان کا مخصوص مجاہدہ اپنے عروج کو پہنچ کر کامیابی کے ساتھ اس مجاہدہ کو اختتام تک پہنچانے والوں کو عظیم الشان برکات اور انمول روحانی انعامات سے مالا مال کر دکھاتا ہے۔

آجکل ہم رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں سے گزر رہے ہیں۔ ہمارا یہ اولین فرض ہے کہ ہم عبادات اور دعاؤں میں غیر معمولی شغف کا مظاہرہ کریں اور جنہیں اعتکاف بیٹھنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے وہ بھی اور دوسرے احباب بھی اپنے اوقات کو اس درجہ ذکرِ الٰہی اور درود کے وِرد سے معمور رکھیں کہ ہماری ہر حرکت و سکون عبادت کا درجہ اختیار کر لے اور یہ رمضان ہمیں ان ہتھیاروں سے آراستہ کر دکھائے جن سے روحانی جنگوں میں فتوحات حاصل کی جاتی ہیں اور وہ ہتھیار ہیں توبہ و استغفار، بکثرت ذکرِ الٰہی، عاجزانہ و متضرعانہ دعائیں، تلاوتِ قرآنِ مجید، نماز تہجد اور دیگر نوافل کا اہتمام۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم ان ایام میں اس درجہ ان روحانی ہتھیاروں سے اپنے آپ کو آراستہ کریں کہ یہ رمضان جیسا کہ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہے غلبۂ حق کی آسمانی مہم کے حق میں ایک فیصلہ کن رمضان ثابت ہو۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

"ہر کمالِ رہبری بروے تمام"

ترجمہ:۔ رہبری کے تمام کمالات اس پر ختم ہیں (درثمین فارسی)

سرورِ ہر دو سرا عالی مقام
رحمت للعالمین خیر الانام

ہے عیاں اس کی علوِ مرتبت
جس کو خود اللہ نے بھیجا سلام

چشم پوشی اور عفو و درگذر
یوں لیا اس نے عدو سے انتقام

عظمت و شوکت میں وہ شاہِ شہاں
مہدی و عیسیٰ بھی ہیں اس کے غلام

اس کے سر پر تاجِ ختم المرسلیں
اس کا جاری ہے جہاں میں فیضِ علم

بخش دی اس نے حیاتِ جاوداں
جس کو اس نے دے دیا کوثر کا جام

مدح اس کی کرتے ہیں سب جن و انس
ہیں فرشتے بھی ثنا خواں صبح و شام

کیوں نہ ہو شبیر وہ ختم الرسل
"ہر کمالِ رہبری بروے تمام"

(چوہدری شبیر احمد واقفِ زندگی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنی آیت وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ کی عملی تفسیر

"الفضل" اور جماعت کے دیگر رسائل کا مطالعہ کیوں ضروری ہے

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ مغربی افریقہ)

الفضل کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ارشاد

جہاں تک جماعت کے سب کے بڑے آرگن اور واحد روزانہ اخبار اور ایک لحاظ سے جماعت احمدیہ کی لائف لائن - یعنی روزنامہ الفضل کا تعلق ہے جماعت کے لیے اس کی اہمیت اور افادیت بیان کرنا کم از کم مجھے تو تحصیلِ حاصل کے مترادف معلوم ہوتا ہے خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کے دوران اپنی تقریر میں اخبار الفضل کی اہمیت اور اس کی وسیع اشاعت کو نہایت ضروری قرار دیتے ہوئے ساری جماعت کو یہ تحریک فرمائی ہے کہ جماعت آئندہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ تک الفضل کی اشاعت کو ضروری طور پر کم از کم دس ہزار تک پہنچا دے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔ اسی وقت سے میرے دل میں یہ اصرار کروٹیں لے رہا ہے کہ عاجز خاکسار بھی اپنی توفیق کے مطابق حضور کے اس ارشادِ مبارک کی تعمیل میں کسی نہ کسی رنگ میں ایسا تعاون پیش کرے جس سے الفضل کی اشاعت میں اضافہ ہو سکے۔ چنانچہ اپنی اسی نیک خواہش کی تکمیل کے لیے آج الفضل کی افادیت کے سلسلہ میں کچھ باتیں عرض کر رہا ہوں۔

سب سے پہلے تو یہ عرض ہے کہ ہمارے لیے جماعتی اور انفرادی طور پر یہ کیوں ضروری ہے کہ ہم "الفضل" کی ترقی کے لیے کوشاں رہیں اور دنیا بھر میں اس کی اشاعت وسیع سے وسیع تر کرتے جائیں اور ہر خواندہ احمدی اس کا مطالعہ کرے۔

الفضل کی اشاعت کم از کم دس ہزار جلد ہونی چاہیئے

اوّل:- اس لئے کہ ہمارے امام و آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ نہایت ضروری ہے بلکہ حضور نے ہم پر یہ ذمہ داری عائد فرمائی ہے کہ سال ۱۹۸۳ء کے آخر تک الفضل کی تعداد اشاعت کم از کم دس ہزار تک بڑھ جائے اور یہ اسی صورت میں بڑھے گی کہ ہم پوری کوشش سے اس کے لئے زیادہ سے زیادہ خریدار مہیا کریں اور کوشش کریں کہ ہر خواندہ احمدی کو جو الفضل کو بخوبی پڑھ سکتا ہو اور قیمت خریداری یعنی اس کا سالانہ بدل اشتراک بھی ادا کر سکتا ہو تحریک کی جائے کہ وہ ضرور اپنا جماعتی آرگن الفضل روزانہ حاصل کر کے گھر میں اس کا مطالعہ کرے اور سارے گھر والوں کو سنائے پڑھا کر بلکہ دوسرے دوستوں کو بھی اس کی محتویات سے آگاہ کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث ہو۔ پس آج ہی یہ دس ہزار خریدار کی تعداد پوری کرنے کے لئے اپنی کوششیں شروع فرما دیں۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ کی دعائیں آپ کے ساتھ ہوں گی اور اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے گا۔

دوئم:- اس لئے کہ الفضل کے ذریعہ روزانہ دنیا کے کونے کونے میں اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا جاتا ہے اور نوعِ انسانی کو اس کے خالق و مالک خدا اور اس کے منجی اور عالمگیر ہادی و پیشوا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے حقیقی معنوں میں روشناس کرایا جاتا ہے۔ جس کے ثواب و برکت میں آپ بھی شریک ہوں گے۔

سوئم:- اس لئے کہ الفضل میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے دلائل و براہین اور قرآن کریم کی حقانیت اور اس کی برکات کے حصول کے طریق بڑے سادہ عام فہم اور دلچسپ اور سائنٹیفک طریق سے بیان کئے جاتے ہیں جن سے گمراہ ہدایت پاتے اور ان پڑھ خواندہ اور جاہل عالم بنتے ہیں۔

احادیث اور ملفوظات کی افادیت اور راقم الحروف کا تجربہ

چہارم:- اس لئے کہ الفضل میں موقع و محل کے مطابق اور حسب حالات حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ پیش کر کے ان کی قرآن کریم کی روشنی میں ایمان افروز تشریحات کی جاتی ہیں اور حسب حالات حضرت امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات اور ملفوظات کے ایسے اقتباسات دیئے جاتے ہیں جو ضرورت اور حالات کے مطابق ہوتے ہیں اور جنہیں جوں جوں غور سے پڑھتے جائیں توں توں انسان کے دل سے زنگ اور دنیا کے دھندوں کے تفکرات اور بوجھ اور غم و ہم دور ہوتے جاتے ہیں اور دل صاف ہو کر ایک نئی کیفیت اپنی روح کے اندر پیدا کر دیتا ہے۔ آخر یہ تحریرات اور ملفوظاتِ مبارکہ بھی قرآن کریم اور احادیثِ کریمہ کے مسائل کی لطیف تشریحات ہی تو ہوتی ہیں۔

خاکسار راقم الحروف حلفاً بیان کرتا ہے میرے ساتھ بعض دفعہ ایسا ہوا ہے کہ بعض تفکرات اور دکھ درد سے بھرپور دل کو سینے میں لیئے بیٹھا رو رہا ہوتا ہوں کہ اچانک تازہ الفضل پر نظر پڑتی ہے اور میں سب سے پہلے ملفوظاتِ حضرت اقدس علیہ السلام کا مطالعہ کرنے لگ جاتا ہوں اور جوں جوں پڑھتا جاتا یا بار بار پڑھتا ہوں دل سے غموں کا بوجھ (خواہ وقتی طور پر ہی سہی) ہلکا ہوتا جاتا ہے اور بعض دفعہ ملفوظات پڑھ کر میرا نفس ملامت کرنے لگتا ہے۔ کہ اے بدبخت جب اتنا قریب اتنا پیارا اور اتنا رحیم و کریم ہے تیرا سمیع و مجیب اور بخشنہار خدا تو پھر دکھوں اور غموں میں گھلنے کی بجائے کیوں تو اٹھ کر اس کے آگے نہیں گرتا۔ کبھی تو اس کو تیرے حال پر رحم آ جائے گا۔ اگرچہ یہ کیفیت اکثر وقتی رقت کی وجہ سے ہوتی ہے تاہم فائدہ تو دے جاتی ہے اور دل کا بوجھ ہلکا کر جاتی ہے۔ پس اور کوئی اس لحاظ سے الفضل کی افادیت اور برکت کا قائل ہو نہ ہو۔ مجھ پر تو الفضل میں مذکور احادیثِ کریمہ اور ملفوظاتِ مبارکہ کبھی کبھی ضرور ایسی رقت اور ایسی پُرسوز حالت طاری کر جاتے ہیں کہ وہی قبولیتِ دعا کا وقت ہوتا ہے۔

ملفوظات کے مطالعہ کا ثمرہ - ایک ذوقی اور ذاتی واقعہ

کچھ عرصہ ہوا گذشتہ سردیوں میں اسی قسم کی اداسی اور افسردگی کی کیفیت میں شاید میری کسی لغزش یا پراگندہ خاطری کی وجہ سے مجھ پر آٹھ دس روز ایسے گزرے کہ محض خشک اور بے گاری نماز اور لفاظی کے سوا دل کی گہرائی سے کلماتِ دعا زبان پر آتے ہی نہ تھے۔ ایسی سوست کی حالت میں جبکہ میں شاید غیر شعوری طور پر اس نقصان دہ کیفیت سے بے اعتنائی سے کام لے رہا تھا۔ ایک رات اچانک مجھے تبخیر معدہ کی پرانی تکلیف کی شدت اور انفلوئنزا بخار نے بڑا پریشان کر دیا۔ رات کمرے میں اکیلے پڑے ہوئے مجھے تنہائی اور موت کے بھیانک خیالات نے آگھیرا۔ نیند پہلے ہی کوسوں دور تھی۔

اتفاقاً زیرِ تکیہ پڑا ہوا ایک "الفضل" نظر پڑ گیا۔ میں نے یونہی غیر ارادی طور پر لیٹے لیٹے اسے کھینچ کر آنکھوں کے سامنے کر لیا اور ملفوظاتِ حضرت اقدس علیہ السلام دیکھتے ہی میں آٹھ دس سطریں پڑھ گیا۔ شاید اللہ تعالیٰ کی مرضی ہو گئی کہ اس آڑے وقت میں مجھے دعا کا موقع عطا کر دیا جائے۔ اس مقدس تحریر میں اسی بات پر زور دیا گیا تھا کہ خدا کے حضور دعا اور آہ و بکا اور استغفار سے غافل ہونا ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے۔ اس وقت بجلی کے فلیش کی طرح مجھ پر ان پاک کلمات کا ایسا اثر ہوا کہ مجھے پسینہ آنے لگا اور دل میں عجیب خشیت اور ڈر پیدا ہوا۔ میں فوراً اٹھ کر قبلہ رو بیٹھ گیا اور عشاء کی نماز کی نیت کر لی جو رات گئے تک رہ گئی تھی۔ اچانک مجھے یوں لگا جیسے میں اپنے آپ پر غصہ سے کانپ رہا ہوں اور میرا نفس مجھے سرزنش اور ملامت کرنے لگا کہ اے بدقسمت انسان تیرا ایک ہی تو خدا ہے تو اسی کی یاد سے غفلت کر کے اور کس خدا کی پناہ میں جائے گا۔ کیا دوزخ کا قصد ہے؟ اور اس کے ساتھ ہی میرا ہاتھ میرے منہ پر اس شدت سے تابڑ توڑ چانٹے لگانے لگا کہ میری چیخیں نکل گئیں۔ اور میں نے روتے ہوئے بڑی اونچی آواز سے نماز پڑھنی شروع کر دی جس کا احساس مجھے جلد ہی ہو گیا۔

الحمد للہ کہ پھر وہ قبض کی حالت دور ہو گئی اور اس نماز اور اپنے رب کے حضور استغفار کا جو مزا آیا اس نے اس گنہگار نابکار کو اپنی وہ پُرگداز کیفیت یاد کرا دی جو ۱۹۵۸ء میں خانہ کعبہ کی دیواروں سے چمٹ کر اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارکہ پر اپنے خدا کے حضور دعا اور استغفار کے دوران ہوتی تھی۔ اس کے معاً بعد خلافتِ رابعہ کا پہلا جلسہ سالانہ آ گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی قیادت میں ہونے والی دعاؤں اور نمازوں میں شرکت کا شرف بھی میں نے پا لیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ یاد رہے کہ میرے جیسے ادنیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومنوں پر عموماً ایسی قبض و بسط کی حالتیں طاری ہوتی ہی رہتی ہیں۔ کمزوریاں اور غلطیاں بھی صادر ہوتی ہیں لیکن خدائے رحیم و کریم کے دَر پر بار بار حاضر ہونے اور بخشش طلب کرنے کی توفیق بھی اس کے کرم سے مل جاتی ہے۔ بشرطیکہ انسان اس کا دامن نہ چھوڑے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اگر انسان لغزشیں نہ کھاتا تو میری صفتِ غفار کا اظہار نہ ہوتا اور اس صورت میں میں پھر کوئی ایسی مخلوق پیدا کرتا جو گناہ کر سکتی اور صحیح معنوں میں مجھ سے بخشش بھی طلب کر سکتی۔

مسیح موعودؑ کے لائے ہوئے روحانی خزائن

پنجم:۔ خاکسار معافی چاہتا ہے۔ یہ دلِ رنجور و ناصبور میرے قلم کو کہاں سے کہاں لے گیا۔ "الفضل" میں سیرتِ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سیرتِ انبیاء و رسلؑ سیرتِ مسیح موعودؑ سیرتِ صحابہؓ اور اولیائے کرامؒ کے چیدہ چیدہ حصے اور واقعات وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں جن کے نقشِ قدم پر چلنے اور پیروی کرنے کا اللہ تعالیٰ امتِ مسلمہ کو حکم فرماتا ہے۔ نیز اس میں وہ انمول موتی وہ حقائق و معارف اور روحانی خزائن نوعِ انسانی کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام دنیا میں لائے اور جن کے متعلق احادیث میں بھی پیشگوئی ہے کہ آنے والا مسیح محمدیؑ کثرت سے مال اور خزائن تقسیم کرے گا۔ حضرت اقدس علیہ السلام خود بھی فرماتے ہیں ؎

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے اُمیدوار

ششم اس لئے "الفضل" کا مطالعہ ضروری ہے کہ اس میں خلیفۂ وقت کے خطبات اور تقاریر اور مجلسِ عرفان میں بیان فرمودہ مضامین نیز حضور کے جماعت کے نام پیغامات اور ارشادات اور حضور کی صحت اور مصروفیات کے بارے میں باقاعدہ نوٹ شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اگر الفضل کا مطالعہ باقاعدہ نہ کیا جائے تو خلیفہ اور امامِ وقت کی برکات اور حضور کے زیرِ تربیت رہنے کے اس عظیم ذریعہ سے محرومی ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔

احادیث صحیحہ میں آیا ہے کہ

الامام جنۃ یقاتل من ورائہ

کہ امامِ وقت مومنوں کے لئے ایک ڈھال اور سپر ہوتا ہے جس کے پیچھے چل کر انسان اپنے دین اور ایمان کے دشمن سے محفوظ رہتا ہے پس اگر امام کے منشاء و حکم اور ارشادات سے ہی انسان اتنا غافل رہے کہ انہیں پڑھنے کے ذریعہ کو حاصل نہ کرے تو پھر ایسے شخص کی ناقابلِ تلافی محرومی اور دشمن کی زد میں آنے میں کیا شک رہ جاتا ہے۔ (باقی)

ماش کی کاشت

ماش کی دال اپنی غذائی اہمیت اور ذائقہ کی وجہ سے کافی مقبول ہے۔ ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیشِ نظر اس کی پیداوار میں اضافہ کی بڑی ضرورت ہے۔ اگر زمیندار محنت اور توجہ کریں تو پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکتا ہے اور نقد آمد بڑھ سکتی ہے۔ نہری اور بارانی علاقوں میں با آسانی کاشت ہو سکتی ہے۔ اور زمین کی زرخیزی بھی اس سے بڑھتی ہے۔ ماش کی برداشت کے بعد گندم بسہولت کاشت کی جا سکتی ہے۔ لہٰذا زمیندار اور کاشتکار احباب کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل چند باتوں پر پوری توجہ سے عمل کیا جائے۔

(۱) **وقتِ کاشت:۔** پنجاب میں ماش کی کاشت کا وقت وسط جون سے آخر جولائی تک نہایت موزوں ہے۔ بارانی علاقوں میں بارشوں کی مناسبت سے ردّ و بدل ہو سکتا ہے۔ صوبہ سندھ میں جون کے پہلے ہفتہ سے جولائی کے پہلے ہفتہ تک۔ فصل اکتوبر نومبر میں تیار ہو جاتی ہے اور گندم کی کاشت با آسانی ہو سکتی ہے

(۲) **زمین اور اس کی تیاری:۔** ہلکی میرا سے بھاری قسم کی زمین میں کاشت ہو سکتی ہے۔ تاہم ہلکی میرا زمین زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ زمین کی تیاری کے لئے دو تین دفعہ دیسی ہل یا کلٹیویٹر اور سہاگہ چلائیں۔ زمین نرم اور بھربھری کر لی جائے کھیت ہموار کر لیا جانا ضروری ہے۔

(۳) **اقسامِ ماش:۔** پنجاب میں ماش ۸م اور ماش ۸ بہتر پیداوار دیتے ہیں۔ سندھ کے لئے سبز ماش اور سیاہ ماش زیادہ موزوں ہیں۔ بارانی علاقوں کے لئے ماش ۸م اچھی قسم ہے۔

(۴) **کھاد کا استعمال:۔** ماش کی فصل کو نائٹروجن کھاد کی ضرورت کم ہوتی ہے۔ بہرحال بوقتِ کاشت ۱۰ کیلوگرام نائٹروجن کھاد اور ۲۵ کیلوگرام فاسفورس کھاد فی ایکڑ استعمال کی جائے۔

(۵) **طریقہ کاشت و شرح بیج:۔** تندرست بیج بحساب چھ سے آٹھ کیلوگرام فی ایکڑ استعمال کیا جائے۔ قطاروں میں ڈرل کے ساتھ کاشت کیا جائے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ اور پودوں کا فاصلہ ۴ انچ رکھنا چاہیئے۔ کاشت کے وتر اچھا ہونا چاہیئے تا بہتر اگاؤ ہو۔

(۶) **آبپاشی و نلائی:۔** ماش کی فصل کو زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم دو تین دفعہ پانی ضروری ہے۔ پہلا پانی پھول آنے پر دیا جائے۔ اور دوسرا پانی دس پندرہ دن بعد تاکہ پھول بیک وقت نکل آئیں۔ اگر ضرورت ہو تو تیسرا پانی دیں۔

(۷) **بیماریاں اور کیڑے:۔** فصل کو کیڑے از قسم ٹوکرا، تیلا، تھرپس، سفید مکھی وغیرہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کر کے دوائی مثلاً اینڈرین، یا بی ایچ سی استعمال کریں۔ بیماریوں کے لئے ضرورت کے مطابق دوائی استعمال کی جائے۔

(۸) **برداشت:۔** ماش کی فصل تقریباً ۱۰۰ دن میں تیار ہو جاتی ہے۔ لہٰذا احتیاط سے برداشت کی جائے پھلیوں کو دھوپ میں خشک کر کے بیلوں سے گہائی کر لی جائے۔

مزید معلومات کیلئے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ یا نظارت زراعت سے رابطہ قائم کریں۔ (مرسلہ:۔ نظارت زراعت۔ ربوہ)

شکریہ احباب

خاکسار کی اہلیہ مرحومہ ثریا اختر کی وفات پر پاکستان اور بیرونِ پاکستان سے احباب کی طرف سے تعزیت کے بکثرت خطوط آئے ہیں۔ بعض اعزہ و احباب نے یورپ اور امریکہ سے فون پر تعزیت فرمائی ہے۔ خاکسار ان احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ جن کے ہمدردانہ پیغامات سے یک گونہ تسکینِ قلب حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور مرحومہ کے بچوں کو مقبول خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کا ہر حال میں حافظ و ناصر ہو آمین

(چوہدری خدا بخش بھارت نگر لاہور)

ضرورت معلّمین

نظارت اصلاح و ارشاد مقامی کو ایسے دوستوں کی فوری ضرورت ہے جو خدمتِ دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور بطور معلم مقرر کردہ جماعت میں قیام کر کے تربیت اور تعلیم القرآن کا کام کر سکیں۔ ایسے کام کا تجربہ رکھنے والے دوست صدر / امیر جماعت کی معرفت اپنی درخواست بھجوائیں جس میں تعلیمی قابلیت اور تجربہ کا ذکر ضروری ہے۔ صرف جون کے آخر تک پہنچنے والی درخواستوں پر ہی غور کیا جائے گا۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ

جملہ امرائے کرام، صدر صاحبان اور مربیانِ سلسلہ توجہ فرمائیں!

تعلیم القرآن کلاس ۱۷ تا ۳۱ جولائی ربوہ میں منعقد ہوگی

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اٹھارھویں فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس امسال ماہ رمضان کے بعد ۱۷ تا ۳۱ جولائی مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

جملہ امرائے کرام۔ صدر صاحبان اور مربیانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں زیادہ سے زیادہ احباب و خواتین (طلباء و طالبات) کو تعلیم القرآن کی اس نہایت اہم اور مفید کلاس میں شمولیت کی پرزور تحریک فرمائیں اور کوشش کریں کہ ہر جماعت کی طرف سے بھرپور نمائندگی ہو۔ و باللہ التوفیق!

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتٰکم بالخیر

ڈاکٹر محمد افضل صاحب آف عدن کا ذکرِ خیر

(مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم سابق انچارج مبلغ زیمبیا (افریقہ)

تسلسل کیلئے دیکھیں الفضل ۳۰ر جون ۱۹۸۳ء)

حسنِ اخلاق

احباب جماعت کے علاوہ دوسرے لوگوں سے بھی وسیع تعلقات تھے۔ اکثر ملنے والے ان کے ہاں آتے اور دونوں میاں بیوی کے حسنِ سلوک سے خوش خوش واپس جاتے۔ اپنے ذاتی ملازموں اور کلینک کے عملہ سے بھی دوستانہ برتاؤ کرتے میں نے بارہا انہیں دیکھا کہ کلینک کے عملے کو اپنی کار میں بٹھا لیتے اور شہر میں جہاں جہاں انہوں نے جانا ہوتا اتارتے جاتے۔ سارے لوساکا شہر بلکہ سارے زیمبیا میں مہمان نوازی کے لئے مشہور تھے۔

کرنل ڈاکٹر محمد رمضان صاحب مرحوم و مغفور کیساتھ بڑے دوستانہ تعلقات تھے کوئی اختلافی مسئلہ یا بات ہوتی تو ان کے پاس ضرور جاتے ان سے ذکر کرتے اور کرنل صاحب کی رائے لیتے۔ اور مسئلہ کے بارے میں ان کی معقول بات مان لیتے اور معاملہ رفع دفع ہو جاتا

درس و تدریس میں حصہ لینے کا شوق

جب ہمیں مشن ہاؤس میسر آیا تو ہفتہ وار درس کا انتظام کیا گیا۔ ہر اتوار کو صبح دس بجے درس کا وقت مقرر تھا۔ ڈاکٹر صاحب اپنی بیگم اور بچوں کے ہمراہ ضرور تشریف لاتے۔ حتی الامکان تلاوت قرآن کریم کیا کرتے تھے گہرے علمی اور اختلافی مسائل سے گہری واقفیت نہ تھی پھر بھی اختلافی مسائل پر سائل کو تسلی بخش جواب دیتے اور اگر کہیں مشکل پیش آتی تو فون پر پوچھ لیتے یا سائل کو مزید معلومات کیلئے مشن میں بھیج دیتے

زیمبیا میں میرے قیام کے دوران انہیں اپنے بھائی محمد اشرف کی وفات کی خبر پہنچی جو جوانی میں ہی وفات پا گئے تھے اور پھر کچھ عرصہ بعد والدہ کی وفات کی خبر پہنچی۔ دونوں مواقع پر تعزیت کیلئے گیا۔ ان کو اور ان کی بیگم کو صابر پایا۔ والدہ کی وفات کے ذکر پر اکثر آبدیدہ ہو جاتے والدہ سے بہت پیار تھا۔ عدن سے زیمبیا بغرض ملازمت روانگی پر ان کی والدہ ربوہ مستقل سکونت کیلئے تشریف لے آئیں ایک مرتبہ زیمبیا میں اپنے پاس بلایا اور کافی عرصہ اپنے پاس رکھا۔ ان کی والدہ کی وفات حرکتِ قلب بند ہو جانے سے اچانک ہوئی تھی۔ کاغذات وصیت نامکمل ہو جانے کیوجہ سے انہیں امانتاً دفنا دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب کو اس بات کا بڑا احساس تھا کہ باوجود موصی ہونے کے حسبِ وصیت دفن نہیں ہو سکیں

چنانچہ جولائی ۱۹۷۹ء میں جب میں زیمبیا سے واپس آنے لگا تو مجھے اس سلسلہ میں تفصیلی معلومات مہیا کرنے کو کہا۔ تفصیل لکھنے پر کہ آپ والدہ کے امانتاً دفنائے گئے جسد کو ۶ ماہ کے اندر اندر حساب وصیت کا معاملہ طے کرنے پر حسبِ وصیت منتقل کروا سکتے ہیں، جنوری ۸۰ء میں ایک ماہ کی رخصت لے کر مع بیگم صاحبہ تشریف لائے اور تشخیص جائیداد کی رقم جو تیس ہزار سے زائد تھی بڑی تگ و دو کے بعد حاصل کر کے ادا کی اور والدہ کا جسدِ مبارک حسبِ وصیت منتقل کروایا۔ دوبارہ دفنانے پر آبدیدہ ہو گئے تاہم اس فرض کی ادائیگی پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائے اور کہا کہ اب میں اپنے آپکو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہوں

دعاؤں پر یقین

ڈاکٹر صاحب کو خدا تعالیٰ کے حضور کی گئی دعاؤں کی قبولیت پر بہت یقین تھا۔ جب ملتے دعا کی درخواست ضرور کرتے جب بھی کوئی الجھن پیدا ہوتی خود بھی دعا کرتے ملنے والوں سے بھی دعا کی درخواست کرتے خلیفۂ وقت کو اور دیگر دعا گو افراد جماعت کو بھی دعا کی درخواست پر مشتمل خطوط لکھتے۔ زیمبیا مشن کے موجودہ مبلغ انچارج کی طرف سے جو مختصر نوٹ ان کی وفات پر الفضل مورخہ ۱۰ر فروری میں چھپا ہے اس میں بھی ذکر ہے کہ جب انہیں دل کا درد محسوس ہوا اس وقت حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کی درخواست کا خط لکھ رہے تھے۔ زیمبیا میں قیام کے دوران وہاں مشن کے قیام اور اس کے مضبوط بنیادوں پر اپنے قدموں پر کھڑا ہونے کیلئے انہوں نے مقدور بھر کوشش کی اور کچھ عرصہ اس ملک سے باہر رہنے کے بعد اسی ملک میں اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کی گویا

ہمارا بھی خون شامل ہے تزئینِ گلشن میں
چمن میں جب بہار آئے ہمیں بھی یاد کر لینا

گذشتہ سال مئی میں پاکستان آئے کراچی اور ربوہ میں جائیداد کے سلسلہ میں بعض مسائل الجھے ہوئے تھے ربوہ میں قریباً دو ہفتے قیام کیا۔ تمام مسائل بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئے۔ یہاں سے جماعت کے دائمی مرکز قادیان تشریف لے گئے واپسی پر لاہور سے ہی کراچی چلے گئے کراچی سے خط میں لکھا کہ قادیان میں بہت دعائیں کی ہیں خصوصاً روضۂ مبارک پر دعا کرنے کا بہت لطف آیا اللہ تعالیٰ تمام دعاؤں کو قبولیت کا شرف بخشے۔

میری زیمبیا سے واپسی سے لے کر اپنی وفات تک قریباً تین سال کے عرصے میں مجھ سے خط و کتابت برابر جاری رہی اور کوئی ایسا خط نہ ہوتا جس میں دعا کی درخواست نہ ہوتی ہو آخری خط زیمبیا پہنچنے پر لکھا اور چھ سات دن بعد مجھے ملا۔ اس کا جواب میں جلد نہ دے سکا۔ سوچا جلسہ سالانہ کی مصروفیات کے بعد جواب دوں گا۔ اسوقت تک وہ اپنے کام کا چارج لے چکے ہوں گے۔ چنانچہ ۴ر جنوری ۱۹۸۳ء کو مبارک بادی کا خط لکھا پانچ تاریخ کی صبح کو پوسٹ کیا اسی روز شام چار بجے ان کی وفات کی خبر ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون دل دھک سے رہ گیا۔ ابھی انکی عمر ہی کیا تھی یعنی کوئی چوّن پچپن ہوگی۔ ان کے ہمجولی اور ساتھ پڑھے ہوئے اور کھیلے ہوئے دوست جب بھی ملتے کہتے "یار تم تو ویسے کے ویسے ہی ہو" بڑھاپے کے آثار تک نہیں جبکہ ہم میں جسمانی تبدیلیاں آچکی ہیں اور بڑھاپے کی طرف تیزی سے قدم بڑھاتے ہوئے نظر آتے ہیں

اصحاب حضرت مسیح موعودؑ کی بڑی عزت کرتے تھے میرے نام آخری خط جس کا اوپر ذکر ہو چکا ہے، میں حضرت صوفی غلام محمد صاحب کی خدمت میں درخواست دعا کرنے کی خاص طور پر ہدایت تھی جو وقت پر ان سے عرض نہ کر سکا اور اب ان کے درجات کی بلندی کے لئے ہی ان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے پسماندگان میں بیوی اور دو بچے (ایک لڑکا اور ایک لڑکی) چھوڑے ہیں۔ ان کی وفات کے وقت دونوں بچے کینیڈا میں تھے اور بیوی انگلینڈ میں تھی دونوں بچے ابھی زیر تعلیم ہیں۔ الہ

اللہ تعالیٰ پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور بچوں کی تعلیم کی تکمیل کا اپنے حضور سے بندوبست فرمائے

— آمین —

:- الفضل خود خرید کر پڑھنا کارِ ثواب ہے۔ (مینیجر)

تحریک جدید اور لجنہ اماء اللہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ نے تحریک جدید کے ابتدائی سالوں میں ہی ذیلی تنظیموں کو تحریک جدید سے بھرپور تعاون کرنے کے لئے مکلف فرما دیا تھا۔ جیسا کہ فرمایا:۔

"لجنہ اماء اللہ الگ جلسے کریں۔ خدام الاحمدیہ الگ جلسے کریں اور تحریک جدید کے مطالبات اور اس کے اصول کو پھر تازہ کیا جائے۔" (پمفلٹ "جاننے کی باتیں" ص۱۴)

جوں جوں زمانہ گذرتا گیا۔ تحریک جدید ماشاء اللہ وسیع سے وسیع تر ہوتی گئی۔ حتیٰ کہ خلافتِ ثالثہ میں دفتر اوّل کی ذمہ داری خدام الاحمدیہ دفتر دوم کی ذمہ داری انصار اللہ پر ڈالی گئی۔ خلافت رابعہ میں دفتر سوم کے بارے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"میرا جائزہ یہ ہے کہ یہاں بھی دفتر سوم میں بڑی بھاری گنجائش موجود ہے۔ یہ کام میں لجنہ اماء اللہ کے سپرد کرتا ہوں" (خطبہ جمعہ مندرجہ الفضل ۲۲/۱۲/۸۲)

حضور ایدہ اللہ کے یہ الفاظ کہ "بڑی بھاری گنجائش موجود ہے" بڑے حقیقت آمیز ہیں اور لجنہ اماء اللہ کے لئے کام کا ایک بہت اہم اور وسیع میدان مہیا کرتے ہیں۔ جن لجنات نے حضور انور کا خطبہ پیش نظر رکھا ہے اُن کی کوششیں صحیح خطوط پر قائم رہی ہیں اور ان کے بابرکت نتائج جلد ظاہر ہو گئے ہیں۔ مثلاً بڑی بڑی جماعتوں میں سے ربوہ کے بعض حلقے نیز فیصل آباد، گوجرانوالہ، راولپنڈی، سیالکوٹ وغیرہ کی لجنات۔

حضور انور کے محولہ بالا خطبہ میں جہاں دفتر اوّل اور دفتر دوم کے مرحوم مجاہدین کی قربانیوں کو جاری رکھنے کے لئے اُن کے وارثوں کو مکلف فرمایا گیا ہے وہاں تحریک جدید کے مالی جہاد میں بچوں کو بھی شامل کرنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ جماعت کے آجکل کے بچے ہمارے مستقبل کے عظیم مجاہد ہیں۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

"بچوں سے بہت بچپن ہی سے چندہ لینا شروع کرو۔ ان کو ہفتہ وار یا ماہانہ کچھ رقم دو اور پھر ان سے خدا کے نام پر لو اور ان کو بتاؤ کہ ہم یہ کس غرض کے لئے لے رہے ہیں۔"

لجنات کی عہدیدار بہنوں سے گذارش ہے کہ وہ خواتین و ناصرات اور اطفال کی پہلے مقامی طور پر فہرست تیار کریں اور پھر جائزہ لیں کہ کون کون ابھی محروم ہے۔ ان سے وعدے لیں۔ علاوہ ازیں اگر مقامی قائد جلہ خدام الاحمدیہ سے اور مقامی زعیم جلہ انصار اللہ سے وعدے حاصل کریں تو پھر ظاہر ہے کہ دفتر سوم میں غیر معمولی ترقی رونما ہو سکتی ہے اور مال نو کے بڑھتے ہوئے تقاضے پورے کئے جا سکتے ہیں۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

براہ کرم وعدوں کی مہم اس وقت تک جاری رکھی جائے جب تک کہ وصولی کا کم از کم ٹارگٹ (یعنی تیس لاکھ روپیہ) حاصل نہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبرکات از کشتی نوحؑ

حضرت مسیح موعودؑ اپنی کتاب "کشتی نوحؑ" کے صفحہ ۶۰ میں تحریر فرماتے ہیں :۔

"قرآن بتلاتا ہے کہ خدا کی بادشاہت تم میں موجود ہے۔ نہ صرف موجود بلکہ عملی طور پر تم پر فیض بھی جاری ہیں۔ غرض انجیل میں تو صرف ایک وعدہ ہی ہے مگر قرآن نہ محض وعدہ بلکہ قائم شدہ بادشاہت اور اس کے فیوض کو دکھلا رہا ہے اب قرآن کی فضیلت اس سے ظاہر ہے کہ وہ اس خدا کو پیش کرتا ہے جو اسی زندگی دنیا میں راستبازوں کا منجی اور آرام دہ ہے اور کوئی نفس اس کے فیض سے خالی نہیں بلکہ ہر ایک نفس پر حسب اس کے ربوبیت اور رحمانیت اور رحیمیت کا فیض جاری ہے۔ مگر انجیل اس خدا کو پیش کرتی ہے جو ابھی اس کی بادشاہت دنیا میں نہیں آئی۔ صرف وعدہ ہے۔ اب سوچ لو کہ عقل کس کو قابل پیروی سمجھتی ہے۔"

(قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تحریک جدید کا مالی جہاد اور احمدی بچے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتر سوم کی تعداد میں غیر معمولی کمی مشاہدہ فرما کر فرمایا :۔

"دفتر سوم میں شامل ہونے والوں کی تعداد تیس چالیس ہزار بھی ہوتی تو مجھے تعجب نہ ہوتا۔ پس معلوم ہوتا ہے کہ دفتر سوم کی طرف غفلت برتی گئی ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۵ر نومبر ۱۹۸۲ء)

حضور کی یہ تنبیہ ہمیں سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے اس ارشاد کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ جس کی طرف سے واقعی غفلت برتی گئی ہے اور بچوں کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل کرنے کا پورا اہتمام نہیں کیا گیا۔ حضور نور اللہ مرقدہٗ نے فرمایا تھا :۔

"میں نے کئی دفعہ کہا ہے کہ دوست اپنے بچوں کا بھی چندہ لکھوایا کریں اور ساتھ ہی انہیں بتا دیا کریں کہ یہ تحریک جدید کا چندہ ہے۔"

اندریں صورت ہر احمدی گھرانے کو اس امر کا اہتمام کرنا ازبس ضروری ہے کہ اس کے جملہ افراد بشمول بچگان کے وعدہ جات تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔ اس امر کا جائزہ لینے کے لئے انصار خاص طور پر مکلف ہیں کیونکہ وہ اس عمر کو پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ صاحب اولاد ہوتے ہیں وہ اپنے ہر بچہ کو اس جہاد میں شامل کرنے کا کماحقہ خیال رکھیں۔

(وکیلے المال اوّل تحریک جدید)

اطفال و ناصرات توجہ فرمائیں

سالانہ مضمون نویسی کے مقابلہ میں شامل ہونے کے لئے مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ اب ۳۱ر جولائی ۱۹۸۳ء مقرر کی گئی ہے۔ آپ ابھی سے کوشش شروع کر دیں اور اس مقابلہ میں شامل ہو کر انعام حاصل کریں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

تمام لجنات کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ وہ ممبرات سے جماعتی چندے (چندہ عام۔ حصہ آمد اور جلسہ سالانہ) وصول نہ کریں اور نہ ہی اپنی لجنہ کی رسید بک پر رسید ان چندوں کی کاٹیں بلکہ یہ چندے مقامی سیکرٹری مال کو دے کر رسید لے لی جائے۔ ممبرات صرف لازمی چندہ جات لجنات وصول کریں اور ان کی بھی رسید کاٹیں۔ تمام لجنات اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

تمام ایسی لجنات جنہوں نے ابھی تک اپنے لازمی چندے مثلاً ممبری لجنہ، اجتماع لجنہ ناصرات ممبری، اجتماع ناصرات نہیں بھجوائے۔ براہ کرم خصوصی توجہ فرما کر جلد از جلد اپنے چندے مرکز بھجوانے کی کوشش کریں۔ ہمارا مالی سال ستمبر ۱۹۸۳ء میں ختم ہو رہا ہے۔ کوشش کریں کہ تمام لجنات اپنے بقائے ماہ ستمبر سے قبل بھجوا دیں۔ ہمیں امید ہے کہ تمام امراء اضلاع و ضلعی صدر صاحبات اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ بھرپور تعاون فرمادیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

صبر کا پھل میٹھا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :۔

"صبر جب لمبا ہوا تب اللہ تعالیٰ کی قدرت نے وہ پھل لگایا۔ جس کے متعلق فرماتا ہے :۔ اِذَا الَّذِیْ بَیْنَکَ وَ بَیْنَہٗ عَدَاوَۃٌ" آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یہ عظیم الشان انقلاب جس شان سے ظاہر ہوا ہے کسی نبی کی تاریخ میں اس کا عشر عشیر بھی آپ کو نظر نہیں آئے گا۔ حیرت انگیز انقلابات ہیں شدید دشمنوں کا عظیم دوستوں میں تبدیل ہو جانے کی بکثرت مثالیں ہیں کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ مجاہدین کا ذکر تاریخ میں پڑھ کر لوگ آج بھی عش عش کر اٹھتے ہیں۔" (خطبہ جمعہ الفضل ۱۵ر مئی ۱۹۸۳ء) (قیادت اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

پندرہ روزہ مقامی تربیتی کلاسز

مختلف لجنات کی طرف سے مقامی طور پر تربیتی کلاسز منعقد کرنے کی اب تک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ اس کی دوسری قسط بغرض دعا ارسال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لجنات کی مساعی میں مزید برکت ڈالے اور حقیقی معنوں میں داعی الی اللہ بننے کا جو حق ہے اس کو جملہ لجنات ادا کرنے لگ جائیں۔

ان کلاسز میں شعبہ تعلیم کے نصاب کو پڑھانے کا انتظام کیا گیا۔ لیکچر لدھیانہ۔ احادیث چالیس جواہر پارے، اختلافی مسائل سمجھائے گئے۔

شیخوپورہ شہر۔ گجرات شہر۔ سمبڑیال لجنہ و ناصرات۔ مبارک آباد۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

جو احباب الفضل روزانہ یا خطبہ نمبر اپنے نام جاری کروانا چاہتے ہیں وہ از راہ کرم اپنی قیمت براہ راست بنام منیجر الفضل بھجوا دیا کریں۔ کسی دوسرے صیغہ کی معرفت بھجوانے یا کسی اور ذریعہ سے رقم ارسال کرنے سے تاخیر ہو جاتی ہے۔ اس طرح احباب کو شکایت ہوتی ہے کہ ان کا پرچہ بروقت جاری نہیں ہوا۔ نیز احباب اپنا پتہ صاف ستھرا اور مکمل صورت میں لکھا کریں۔

میں امید کرتا ہوں کہ جملہ احباب اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرمائیں۔ اس میں ان کا اپنا ہی فائدہ ہے۔

(منیجر روزنامہ الفضل ربوہ ضلع جھنگ)

منتظمین / ناظمین اطفال متوجہ ہوں

۸ر جولائی تا ۱۵ر جولائی ۱۹۸۳ء ہفتہ وصولی اطفال منایا جائے گا۔ اس ہفتہ کے دوران جولائی تک کا چندہ مجلس اور اجتماع وصول کر کے مرکز بھجوائیں۔ (سیکرٹری اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینیجر الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک مخلص خادم اور دعا گو بزرگ مکرم مرزا نذیر حسین صاحب چغتائی ابن حضرت حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ بیرون دہلی دروازہ لاہور۔ حال دارالصدر ربوہ مختصر علالت کے بعد اکانوے سال کی عمر میں مورخہ ۲۶ اور ۲۷ر جون ۱۹۸۳ء کی درمیانی شب اڑھائی بجے ربوہ میں انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

۲۷ر جون کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں موصی ہونے کی وجہ سے مرحوم بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ تدفین کے بعد مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔

مرحوم ایک قدیم مخلص احمدی خاندان کے ممتاز فرد اور پیدائشی احمدی تھے۔ طویل عرصہ تک تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ازحد محنتی اور صاف گو بزرگ تھے۔ خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے والہانہ محبت اور عقیدت تھی۔ گزشتہ سال لاہور سے ترک سکونت کر کے ربوہ میں رہائش اختیار کر لی تھی۔ مرحوم کے پسماندگان میں سوگوار بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں شامل ہیں جو سب کے سب شادی شدہ اور صاحبِ اولاد ہیں۔ بوقتِ وفات پاکستان میں مقیم اعزہ و اقرباء حاضر تھے۔ مگر بیٹا (ڈاکٹر بشارت نذیر صاحب) اور چار بیٹیاں ممالک بیرون میں ہونے کی وجہ سے جنازہ میں شامل نہیں ہو سکے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اپنے قرب میں اعلیٰ مقام بخشے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خدمتِ دین میں نیک نمونہ اور خلافتِ احمدیہ سے وابستگی کی روح آنے والی نسلوں میں قائم و دائم رکھے۔ آمین۔

(نور احمد عابد ۲/۵ دارالصدر شمالی ربوہ)

احمدی طلباء متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء جنہوں نے میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے اور رزلٹ آؤٹ ہونے کے بعد ضلع گوجرانوالہ کے کسی بھی کالج میں داخلہ لینے کے خواہشمند ہوں وہ اپنے نام معہ ولدیت اور مکمل پتہ کے درج ذیل پتہ پر ارسال کریں تاکہ ضلع گوجرانوالہ کے مختلف کالجوں میں داخلہ ہونے کے بعد ان کی تجنید بآسانی مکمل کی جا سکے۔

شبیر احمد لودھی

ایڈریس شبیر احمد لودھی معرفت ماسٹر بشیر احمد صاحب کچی پمپ والی گلی نمبر ۲۸
فیروز والا روڈ گوجرانوالہ

خشت و بلاک

کئی احباب مشورہ طلب کرتے ہیں کہ ربوہ کے خالی پلاٹوں میں مکان تعمیر کرنے کے لئے اینٹیں موزوں ہیں یا سیمنٹ بلاک۔ اگرچہ اینٹوں میں کلر نکلنے کا سقم ہے اور سطح ہموار کرنے کے لئے کم از کم ایک طرف سیمنٹ پلاسٹر ضروری ہے تاہم اینٹ بہت وزن سے سکتی ہے اور ۹ انچ موٹی دیوار سیمنٹ کی چنائی کے ساتھ دو منزلہ عمارت کے لئے بھی کافی ہو سکتی ہے نیز اینٹ نسبتاً بہت سستی ہے ۱۰۰ مکعب فٹ چنائی کے لئے اینٹوں کا خرچہ بمعہ ڈھلائی صرف ۵۶۰ تا ۵۸۰ روپے ہوتا ہے۔ سیمنٹ بلاک میں اگرچہ یہ خوبی ہے کہ اس کی سطح ہموار ہوتی ہے اور اگر بلاک اچھے مضبوط مصالحہ کے ساتھ بنایا گیا ہے تو پلاستر کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ نیز اینٹ کے مقابلہ میں جوڑ میں مصالحہ کم لگتا ہے تاہم بلاک سیمنٹ اینٹ کے مقابلہ میں بہت کم وزن لے سکتا ہے۔ اگر ہلکے مصالحہ کا بنایا جائے تو پلاستر کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ قیمت کے لحاظ سے ۱۰۰ مکعب فٹ چنائی کے لئے بلاک جو دستیاب ہیں ان کی قیمت ۷۱۰ تا ۱۲۰۰ روپے تک پڑتی ہے۔ کراچی میں بلاک سستا پڑتا ہے کیونکہ وہاں مورم بہت سستی ہے۔ مگر یہاں نسبتاً بجری بہت مہنگی ہے اس لئے بلاک اینٹ سے بہت مہنگا ہے۔ اور کمزور بھی ہے۔

(چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن احمدی آرکیٹیکٹس انجینئرز)

پنجاب یونیورسٹی لاہور میں داخلہ کے خواہشمند طلباء کے لئے ضروری اعلان

پنجاب یونیورسٹی لاہور میں ایم۔ اے۔ ایم ایس سی کلاسز میں داخلے شروع ہونے والے ہیں۔ طلباء کی راہ نمائی کے لئے سال گزشتہ کا کم از کم میرٹ پیش ہے۔

(ا) مندرجہ ذیل شعبہ جات کے میرٹ میں H.C.C کے نمبر شامل کئے جاتے ہیں۔

H.B.A	۴۷۰
M.P.A	۴۴۰
شماریات	۳۵۸
ریاضی	۳۳۵
لائبریری سائنس	۳۹۵
کیمیا	۴۱۰
عربی	۳۷۸
اردو	۴۰۸
پنجابی	۲۷۰
صحافت	۴۱۱
لاء کالج	۳۴۷
I.E.R	۹۸ فیصد

(ب) مندرجہ ذیل شعبہ جات کا میرٹ H.C.C اور متعلقہ مضمون میں حاصل کردہ نمبر جمع کرنے کے بعد تیار کیا جاتا ہے۔

تاریخ	۴۳۷
جغرافیہ	۴۸۶
فزکس	۴۹۰
باٹنی	۴۵۰
ذوالوجی	۴۴۶
انگریزی	۵۵۰
اسلامیات	۵۱۹
فائن آرٹس	۵۱۲
سوشل ورک	۴۵۵
اطلاق نفسیات	۵۲۰
عمرانیات	۴۹۰
سیاسیات	۴۶۵

داخلے کے سلسلے میں مزید معلومات اور راہ نمائی کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم فرمائیں۔

افتخار احمد ناگی ۵۷ فیلمنگ روڈ لاہور فون نمبر ۶۶۶۷۷

(محمد احمد اشرف ۷۲۰ دارالصدر شرقی ربوہ)

درخواستِ دعا

- لوکل ایجنٹ روزنامہ الفضل ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرم عبدالمجید صاحب مشین مین نصرت آرٹ پریس ربوہ پہلے سے رو بصحت ہیں۔ مگر ابھی دل کی تکلیف اور کچھ انفکشن کی وجہ سے بیمار ہیں
- مکرم برادرم عبدالشکور صاحب حامد (کارکن بیت المال خرچ) ابن مکرم راجہ محمد عبداللہ صاحب کا گردے کا آپریشن عزیز فاطمہ ٹرسٹ فیصل آباد میں مکرم ڈاکٹر ولی محمد صاحب سرجن نے کیا ہے جو کامیاب ہوا ہے
- مکرم مبارک احمد صاحب ظفر ترگڑی لکھتے ہیں کہ محمد یعقوب صاحب ولد غلام محمد صاحب، طارق محمد صاحب ولد محمد یوسف صاحب جنجوعہ اور بشیر احمد صاحب ولد مبارک احمد صاحب کھوکھر کا بچہ بیمار ہیں۔
- مکرم غلام محمد صاحب ثالث لاہور لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے میاں محمد مسعود اقبال صاحب کے تین بچے عزیزان محمد عامر مسعود۔ محمد آصف مسعود اور محمد عاطف مسعود بعارضہ لاکڑا کا کڑا بیمار ہیں اور دوسرے بیٹے عزیزم محمد داؤد اقبال ایم اے کی بچیاں بخار اور جسم پر پھنسیاں نکل آنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔
- مکرم منیر احمد صاحب جاوید استاذ الجامعہ لکھتے ہیں کہ ان کے ماموں زاد بھائی مکرم محمد اکرام صاحب کافی عرصہ سے ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اب تکلیف بڑھ گئی ہے۔ چلا پھرا نہیں جاتا۔ نیز ان کی مادرِ نسبتی کافی عرصہ سے آنکھ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ بینائی کم ہو رہی ہے۔ ڈاکٹروں کی تشخیص کے مطابق بائیں آنکھ میں زخم ہے۔
- مکرم شیخ محمد بشیر صاحب آزاد مربی کے لکھتے ہیں کہ قریباً پانچ سال سے ایک حادثہ کا شکار ہو جانے کی وجہ سے وہ صاحبِ فراش ہیں چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ آج کل ریڑھ کی ہڈی میں شدید درد ہے۔
- مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب گوٹھ چوہدری سلطان احمد ضلع بدین (سندھ) لکھتے ہیں کہ ان کا بچہ عاصم اقبال پیدائشی طور پر بیمار ہے۔ علاج کے باوجود صحت میں فرق نہیں پڑا۔
- مکرم ملک بشیر الحق صاحب صدر بازار لاہور چھاؤنی لکھتے ہیں کہ ان کے داماد عزیزم رفیق الدین امینی ہڈرز فیلڈ انگلستان کی صحت اچھی نہیں رہتی اور ان دنوں بیکار بھی ہیں۔
- مکرم محمد غضنفر صاحب چٹھہ انسپکٹر بیت المال لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔

قارئین کرام ان سب کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیر "سرائے حمد" (گیسٹ ہاؤس وقف جدید) اور درخواست دعا

خدا تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "وَسِّعْ مَكَانَكَ" کی تعمیل میں وقف جدید اپنے دفاتر میں ایک نئے گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کی سعادت حاصل کر رہی ہے یہ گیسٹ ہاؤس ۸ بیڈ روم پر مشتمل ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

خلافت رابعہ کا مبارک عہد خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانے کا زمانہ ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت پر خدا تعالیٰ کے نازل ہونے والے بیشمار افضال و انعامات کا ذکر کرتے ہوئے تشکر کے طور پر حضور باری تعالیٰ کی طرف جماعت کو خصوصی توجہ دلائی

وقف جدید کی طرف سے گیسٹ ہاؤس کے نام کے لئے حضور پُرنور کی خدمت بابرکت میں جب درخواست کی گئی تو حضور نے ازراہ شفقت اس کا نام "سرائے حمد" تجویز فرمایا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے اپنی حمد سرائی کا موجب بنا دے اور تعمیر کی تکمیل کے جملہ مراحل اپنے فضل سے بخیر و خوبی پورے فرمائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ نوازش سرائے حمد کی تعمیر کے لئے اپنی جیب خاص سے دو ہزار روپے نقد مراحمت فرمائے۔

درج ذیل احباب نے بھی سرائے حمد کیلئے عطایا دیئے ہیں ان سب کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور اموال و نفوس میں اپنے فضل سے بہت برکت دے اور ان کے عطایا قبول فرمائے۔ آمین۔

مکرم چوہدری رحمت علی صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ	۱۰۰۰	روپے
" ملک عبدالقادر صاحب ٹھیکیدار منجانب والدین	۱۰۰۰	"
" مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ	۱۰۰	"

ان کے علاوہ مکرم راجہ مسعود احمد صاحب جہلم نے مبلغ دو ہزار روپے ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(ناظم وقف جدید)

ڈاک خرچ میں اضافہ

احباب کو اس امر کا بخوبی علم ہے کہ یکم جولائی سے ڈاک کے اخراجات میں اضافہ ہو چکا ہے۔ اب لفافے پر ساٹھ پیسے اور پوسٹ کارڈ پر تیس پیسے کا ٹکٹ لگتا ہے۔ بعض احباب پرانی شرح کے مطابق چٹھیاں بھجوا رہے ہیں جو ادارہ الفضل کو بیرنگ ہو کر مل رہی ہیں جس سے ادارہ کو نقصان ہوتا ہے۔ جملہ احباب نئے ڈاک خرچ کے مطابق ٹکٹ لگا کر شکریہ کا موقع دیں۔

منیجر الفضل ربوہ

تحریک جدید کے شعبہ ہائے مال

ایک ضروری وضاحت

بعض خطوط لکھنے والے احباب کو علم نہیں کہ فلاں معاملہ سے متعلق کس سے خط و کتابت کی جائے جس وجہ سے عملدرآمد میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ اس لئے احباب کی آگاہی کیلئے عرض ہے کہ تحریک جدید میں مال کے متعلق حسب ذیل تین وکالتیں ہیں:۔

۱۔ **وکالت مال اوّل**:۔ پاکستانی جماعتوں سے چندہ تحریک جدید دفتر اوّل دوم سوم کی تحصیل اور اس کا حساب رکھنے کا کام اس وکالت سے متعلق ہے۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال (اوّل) ہیں۔ فون نمبر ۶۷۲

۲۔ **وکالت مال ثانی**:۔ اکتوبر ۱۹۸۲ء سے قبل باقی جملہ مالی امور کا تعلق وکالت مال ثانی سے تھا۔ لیکن اکتوبر ۱۹۸۲ء کے بعد اس وکالت کے بعض کام ایک تیسری وکالت کے سپرد ہو چکے ہیں۔ اب وکالت مال ثانی کے سپرد یہ کام ہیں۔

i۔ بیرون پاکستان مقیم احباب اور جماعتوں سے لازمی چندہ جات کی تحصیل۔

ii۔ بیرون پاکستان چندہ تحریک جدید دفتر اوّل دوم سوم کی تحصیل۔

iii۔ نئے مشنز و مساجد فنڈ امریکہ کینیڈا آسٹریلیا کے چندہ جات کی تحصیل۔

iv۔ بیرون پاکستان موصیان سے متعلقہ جملہ امور کی سرانجام دہی۔

v۔ بیرون پاکستان اور اندرون پاکستان بجٹ تحریک جدید آمد و خرچ سے متعلقہ امور کی سرانجام دہی۔

خاکسار بطور وکیل المال (ثانی) خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔ فون نمبر دفتر ۶۱۲ گھر ۵۱۲

۳۔ **وکالت مال ثالث**:۔ الاملاک والحسابات یعنی جائیداد تحریک جدید سے متعلقہ امور، شعبہ محاسب اور پراویڈنٹ فنڈ کا کام یہ وکالت کرتی ہے۔ مکرم قریشی افتخار علی صاحب وکیل المال (ثالث) ہیں۔ فون نمبر ۴۴۶

دفتر آبادی کا کام بھی مال ثانی سے مال ثالث میں جا چکا ہے۔ مکرم میجر عبدالحمید صاحب نائب وکیل المال (ثالث) سیکرٹری کمیٹی آبادی کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ اور شعبہ جائیداد کے انچارج ہیں۔

صد سالہ جوبلی فنڈ کا دفتر الگ ہے اور اس کے انچارج مکرم میر مسعود احمد صاحب وکیل برائے صد سالہ جوبلی فنڈ ہیں۔ فون ۶۶۳

احباب سے گذارش ہے کہ خط و کتابت کرتے وقت جس وکالت سے متعلقہ امر ہو اسے لکھا جائے تا بروقت عملدرآمد ہو سکے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار

مبارک مصلح الدین احمد

وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۱۶ کو خاکسار کو چوتھے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور پرنور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام داؤد احمد تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک عزیز احمد صاحب رڑکا دارالعلوم شرقی ربوہ کا پوتا اور مکرم ملک محمد موسیٰ صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لودھراں کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو خادم دین بنائے اور ماں باپ کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک ثابت ہو۔ آمین۔

(نعیم احمد طاہر کارکن بیت المال آمد ربوہ)

انشاء اللہ العزیز

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین

حکیم عبدالحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا

جو مستقل طور پر کام کر رہا ہے

میں ۱۵، ۱۶ جولائی کو حاضر ہوں گے

مینیجر: مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا

نارووال مریدکے روڈ ضلع سیالکوٹ

عید سیل

قیمتوں میں حیرت انگیز کمی

فینسی دوپٹے۔ عمدہ لیڈیز سوٹ۔ بچوں کے عوامی سوٹ۔ نیکر شرٹ۔ فراک نہایت کم قیمت پر دستیاب ہیں۔ سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں رش سے بچنے کیلئے جلد تشریف لائیں۔

شہزادگار منٹس گولبازار ربوہ

برائے فروخت

حیات آباد سیٹلائٹ ٹاؤن پشاور

PHASE - 5/E سیکٹر E-2

میں پلاٹ سکنی ۵۶۶ برقبہ ۱۰ مرلہ جو ۸۰ فٹ چوڑی مین روڈ پر واقعہ ہے فوری طور پر فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب درج ذیل پتہ پر اپنی پیشکش ارسال فرمائیں۔

خدمت مرکز اقصیٰ چوک

ربوہ فون نمبر ۶۴ پی پی

نئے اور پرانے پیچیدہ امراض

مثلاً بواسیر، دمہ، نزلہ، زکام، کھانسی، جلدی امراض، دماغی امراض، گردہ اور مثانہ کی پتھریاں بغیر اپریشن نکالنے، دل کی بیماریاں، عورتوں کے پوشیدہ امراض، بچوں، مردوں اور نوجوانوں کے امراض کا جرمن اور امریکن ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات سے بذریعہ ڈاک بفضلہ تعالیٰ کامیاب علاج کروائیں یا خود تشریف لائیں۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایم اے رحمان

شاہ

آر۔ ایم۔ پی

ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ